ABC THE MOST INFLUENTIAL & WIDELY ACCLAIMED SINDHI DAILY OF PAKISTAN
هڪ ئي وقت ڪراچي ۽ حيدرآباد مان شايع ٿيندڙ قديم سنڌي اخبار
THE DAILY IBRAT Hyderabad
روزاني عبرت
حيدرآباد
Regd: NO-2430-B
68 YEAR 1958 - 2026
Hyd: Ph: 2728703-4, 2728571-2, Fax: 2781879, 2784300 - Isld Ph: 2823277
Karachi Ph: 2272030-7 - 4538862-3 - Fax: 2272038-9 - 4543839 - 2639492- Lahore: Ph: 5854047-8
website: www.dailyibrat.com Email: ibrat@yahoo.com, ibratmarketing@yahoo.com

پاڪستان مختلف ثقافتن، زبانن، رايتن ۽ تهذيبي قدرن جو حسين گهوارو آهي: وزيراعظم

عالمي ڏينهن جي آواز ڦاڻ پولهه ۽ ترقي بابت ثقافتي تنوع جو عالمي ڏهاڙو پرعزم انداز ۾ ملهايون پيا

پاڪستان ۾ تهذيب ۽ ثقافت ۽ ڪڏيل ورثي جي اهميت کي سراهيندڙن کي خراج تحسين پيش ڪيائون ٿو

حڪومت متنوع ثقافتي ورثي جي تحفظ ۽ فروغ جي لاءِ هڪ جامع پاليسي فريم ورڪ تي عمل ڪرڻ جو رڌگار جا موقعا ڏانئڻ جي لاءِ "ڊيجيٽل ڪلچرل پليٽ فارم" ۽ "ورلڊ مارڪيٽ پليس" جي شروعات ڪئي وئي آهي

اسلام آباد (اي پي پي) وزيراعظم محمد شهباز شريف چيو آهي ته پاڪستان مختلف ثقافتن، زبانن، رايتن ۽ تهذيبي قدرن جو حسين گهوارو آهي، جيڪو هن جو مضبوط بڻاڻڪ هٿرمنڊ ۽ تخليقڪارن جي ثقافت جو مظهر آهي، ثقافتي اڊارن ڪي

بقايا نمبر 8 ڏسو صفحو 2



اسلام آباد 14 هين نيشنل ڀياڻ ڪانفرنس جي اسٽيئرنگ ڪميٽي جي ويڊيو چيئرمين وفاقي وزيراعظم محمد شهباز شريف سان ملاقات ڪئي

خاتون اول آصفه ڀٽو زرداري فرانس جي صدر جي اهليه سان ملي

سينيٽ ۽ قومي اسيمبلي ۾ پاڪ چين دوستي ۽ لاڳاپن جي تڪڙي ڦهلاءَ جي تجويز ڏيندڙ قرارداد منظور

پاڪ چين لاڳاپن جي 75 هين سالگرهه جي موقعي تي قرارداد نائب وزيراعظم ۽ وزير خزانه محمد اسحاڪ ڊار پيش ڪئي

هي ايوان پاڪستان ۽ چين جي وچ ۾ تاريخي، اسٽراٽيجڪ ۽ دوستيءَ جي گهري تعلق تي فخر ۽ اطمينان سان ياد ڪري ٿو: اسحاڪ ڊار

پاڻ ۾ ڪيل سڀني معاهدن جي پورو احترام ڪندا رهنداسين: چيئرمين سينيٽ

پاڪستان سنڪيانگ، زي زانگ، هانگ ڪانگ ۽ ڏکڻ بحيره چين سان بابت معاملن ۾ چين جي موقف جي پورو حمايت ڪري ٿو

اسلام آباد (اي پي پي) سينيٽ پارلياماني اعتماد طور تي منظور ڪئي وئي. ڪاميٽي

بقايا نمبر 10 ڏسو صفحو 2

آڪسيجن پيدا ڪرڻ جي پلانٽ جي ڪمرشل آپريشن جي شروعات

ڊپٽي ڪمشنر ٽنڊو الهيار ڊاڪٽر عمران اسماعيل ميمڻ جي هدايتن تي عمل ڪندي ڊسٽرڪٽ هيڊڪوارٽر اسپتال ۾ آڪسيجن پيدا ڪرڻ جو پلانٽ شروع ڪيو ويو آهي. هن پلانٽ جي شروعات سان ڊسٽرڪٽ هيڊڪوارٽر اسپتال ٽنڊو الهيار ۾ آڪسيجن جي گهرج پوري ڪرڻ ۾ مدد ملند

ملاقات

بقایا 1

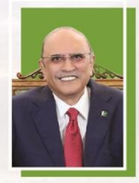
مقبول صدیقی جی قیادت و محنده فیوز موومینٹ جی وفد ملاقات ڪئی ۽ ايندڙ واڱي بجيٽ جي حوالي سان ايرا ڪميٽي ڊينهن ويڙهاڪن پيش ڪيون ڪلاڪ ايرا ميمبر سنڌ حڪومت وفد سان گڏ ايرا جي آفيلا ڊاڪٽر فاروق ستار، سينيٽ ايرا ميمبر سنڌ حڪومت وفد سان گڏ ايرا ميمبر حنيف شامل هئا ملاقات ۾ ٽائب ويڙهاڪن ۽ پڙهيڪن پيش ڪيل مسئلن جو حل ڳولڻ ويڙهاڪن جو صلاحڪار راڻا ڪاشف به موجود هئا ملاقات ۾ وفد ايرا ويڙهاڪن کي ايندڙ واڱي بجيٽ ۾ ڪيل ڪمن جي ايرا آفيلا ڏاڪٽر فاروق ستار سڏي ايسيمبلي ميمبر سنڌ سان گڏ ايرا ميمبر حنيف شامل هئا ملاقات ۾ ٽائب ويڙهاڪن ۽ پڙهيڪن پيش ڪيل مسئلن جو حل ڳولڻ ويڙهاڪن جو ڀروسو ڏياريو ۽ چيو ته ايرا ويڙهاڪن جي مسئلن جو حل ڳولڻ لاءِ سنڌ حڪومت سان گڏ ڪم ڪرڻ لاءِ تيار آهي ۽ ايندڙ واڱي بجيٽ ۾ ويڙهاڪن جي مسئلن جو حل ڳولڻ لاءِ ڪوشش ڪندو ۽ ايرا ويڙهاڪن جي مسئلن جو حل ڳولڻ لاءِ سنڌ حڪومت سان گڏ ڪم ڪندو.

مذمت

بقایا 2

"جعلي ۽ بي بنياد خبرون" جي ڦهلاڻ جي مذمت ڪندي چيو آهي ته اهڙين آفواهن جي پويان ڪي اهڙا عنصر ڪم ڪري رهيا آهن جن جو مقصد ڪاڪي ۽ ان کي ڪاوڙ ۾ آڻڻ آهي. پريس ڪانفرنس ۾ ڳالهائيندي ڊائريڪٽر جنرل پبلڪ ريليشنز ڊويزن ڊاڪٽر ڪاڪي ميمڻ چيو ته ڪاڪي جي ڪردار کي داغدار ڪرڻ جي ڪوشش ڪندڙ عناصر جي خلاف ڪاڪي جي ڪيس جي تحقيقات ڪري رهيل ايف آءِ اي جي ٽيم کي ڪم ڪرڻ ڏيڻ گهرجي ۽ ان جي ڪم ۾ رڪاوٽ نه وجهڻ گهرجي. ڪاڪي جي ڪردار کي داغدار ڪرڻ جي ڪوشش ڪندڙ عناصر جي خلاف ڪاڪي جي ڪيس جي تحقيقات ڪري رهيل ايف آءِ اي جي ٽيم کي ڪم ڪرڻ ڏيڻ گهرجي ۽ ان جي ڪم ۾ رڪاوٽ نه وجهڻ گهرجي. ڪاڪي ميمڻ چيو ته





آصف علی زرداری
صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے تناظر میں موقع ہیں میں چین کی قیادت اور عوام بالخصوص صدر شی جن پنگ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

گزشتہ 75 برسوں کے دوران پاک چین تعلقات پائیدار دوستی، باہمی اعتماد، اسٹریٹجک تعاون اور ایک دوسرے کے بنیادی مفادات کے لیے غیر متزلزل حمایت کی ایک شاندار مثال کے طور پر ابھرے ہیں۔ بدلتے ہوئے علاقائی اور بین الاقوامی حالات کے باوجود دونوں ممالک نے ہمیشہ سچی دوستی کا ثبوت دیا۔

پاک چین اسٹریٹجک تعاون برائے شراکت داری مسلسل مستحکم ہو رہی ہے، جو خطے میں امن، استحکام اور ترقی کے لیے ایک سچے عمل ہے۔ پاکستان کے عوام اس مثالی دوستی پر فخر محسوس کرتے ہیں، جس کی آبیاری میں دونوں ممالک کی قیادت اور عوام نے یکساں کردار ادا کیا ہے۔

صدر شی جن پنگ کی بصیرت انگیز قیادت میں چین نے جدید کاری، جدت طرازی، غربت کے خاتمے اور قومی احیاء میں غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے۔ پاکستان چین کے دور میں باہمی اقدامات، مثلاً گلوبل ڈیولپمنٹ انیشیٹو، گلوبل سیکیورٹی انیشیٹو، گلوبل سویلائزیشن انیشیٹو اور گلوبل گورننس انیشیٹو کو اپنی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

یہ اقدامات اس کے فرسودہ پائیدار ترقی تنہا زوں کے درمیان باہمی احترام، ایک متوازن اور ہم آہنگ عالمی نظام کی تشکیل میں چین کے تصور کی ترجمانی کرتے ہیں۔ یہ ہم اقدامات علاقائی تعاون، ہم آہنگی، مشترکہ خوشحالی اور کثیر الجہتی تعاون کے لیے پاکستان کی امنگوں کے مطابق ہیں۔

پاکستان باہمی تعاون کو مضبوط بنانے اور مشترکہ مستقبل کی تعمیر کے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے کے لیے صدر شی جن پنگ کی تیسری بااتفاق رائے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے چین کی غیر متزلزل حمایت کی قدر کرتا ہے۔ پاکستان ان چار بنیادی اصولوں پر مضبوطی سے کاربند ہے اور چین کے بنیادی مفادات سے متعلق تمام امور میں اس کی حمایت جاری رکھے گا۔ پاکستان گلوبل ساؤتھ کے لیے چین کی اہمیت اور قیادت پر بالخصوص مغربی دنیا میں موجود غلط فہمیوں کو دور کرنے میں اس کے مثبت کردار کو سراہتا ہے۔

میں چین کی جانب سے اپنے عالیہ دوروں کے دوران دی جانے والی پرجوش، گرمجوش اور پرتپاک مہمان نوازی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ چینی قیادت کی جانب سے خلوص، گرمجوشی اور فراخدلی نے مجھے اور میرے ساتھی وفد پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ میں نے وہاں دی گئی شراکت مرحبے کی ہے، جس نے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی کو مزید مضبوط کیا۔

میں نے وہاں دی گئی ہر ملاقات میں اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے اور اسے ٹھوس نتائج میں بدلنے کی ضرورت ہے۔ میں نے چین کے بیجنگ، شنگھائی اور گوانگ ڈونگ میں کاروباری رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کیں اور انہیں پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع سے آگاہ کیا۔ میں نے ان سے زور دیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ اپنے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مزید گہرا کریں اور نئے شعبوں میں شراکت داری کے امکانات تلاش کریں۔

میں نے چین کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور "ہر دم ہر موسم آہنی شراکت" کے اصول کو پاکستان اور چین کے تعلقات کی بنیاد قرار دینے کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں اور میں نے بیجنگ اور گوانگ ڈونگ میں اپنی ملاقاتوں کے دوران اس عزم کا اظہار کیا۔

پاکستان "ایک چین" کے اصول پر اپنے غیر متزلزل مؤقف کا اعادہ کرتا ہے اور میں نے بیجنگ اور گوانگ ڈونگ میں اپنی ملاقاتوں کے دوران اس عزم کا اظہار کیا۔

پاکستان کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ چین کے ساتھ اس کے تجارتی توازن کو بہتر بنایا جائے۔ اس ضمن میں میں نے چین کی حکومت سے درخواست کی کہ وہ پاکستان کی برآمدات کے لیے اپنی منڈی کو مزید کھولے۔ میں نے چین کی حکومت سے یہ بھی درخواست کی کہ وہ پاکستان کی برآمدات پر عائد ٹیرف کو کم کرے۔ میں نے چین کی حکومت سے یہ بھی درخواست کی کہ وہ پاکستان کی برآمدات پر عائد ٹیرف کو کم کرے۔

میں نے چین کی حکومت سے یہ بھی درخواست کی کہ وہ پاکستان کی برآمدات پر عائد ٹیرف کو کم کرے۔



محمد شہباز شریف
وزیر اعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج ہم پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔

حکومت پاکستان اور پاکی جانب سے میں پاکستان میں چین کے عوام کو اس عظیم موقع پر دلی اور القلبی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اس تاریخی سنگ میل کو شایان شان انداز میں منانے کی ہماری خواہش کو مشترکہ جذبات نے مزید تقویت دی ہے۔ پاکستان اور چین کے تعلقات کی گہری وسعت مضبوطی اور تاریخ مستقل مزاجی کی بنیاد پر ہے۔

پاکستان چین کے عوام کے لیے حقیقی طور پر سچے دوست کا درجہ احترام رکھتا ہے۔ 1951ء کے سفارتی تعلقات کے قیام سے لے کر آج تک پاکستان اور چین کی ہر حکومت نے ہمیشہ ایک دوسرے کی خودمختاری اور علاقی سالمیت کا احترام کیا ہے۔ ہم نے ایک دوسرے کے بنیادی مفادات کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل حمایت کی ہے۔

پاکستان چین کے مشکل وقت میں ہمیشہ ساتھ دینے والا ملک رہا ہے۔ چین کی ہر مشکل میں پاکستان نے ہمیشہ اس کا ساتھ دیا ہے۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شرکت کی ہے۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا ہے۔

پاکستان چین کے مفادات کا تحفظ کرتا رہے گا۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا ہے۔

پاکستان چین کے مفادات کا تحفظ کرتا رہے گا۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا ہے۔

پاکستان چین کے مفادات کا تحفظ کرتا رہے گا۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا ہے۔



سینیٹر محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ
اسلامی جمہوریہ پاکستان

اسلامی جمہوریہ پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے پرمسرت موقع پر، میں پاکستان اور چین کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

75 برس قبل، ہماری دونوں اقوام نے باہمی احترام اور مشترکہ امنگوں پر مبنی ایک سفارتی سفر شروع کیا تھا۔ آج یہ سفر ایک ہمہ جہتی اور پائیدار شراکت داری میں تبدیل ہو چکا ہے۔

ہمارے تعلقات کا یہ شاندار سفر کئی دہائیوں پر محیط ہے، جو قابل مثال ہے۔ وقت کی مشکلات ہمیں متزلزل نہیں کر سکیں۔ آج ہمارا تعلق ایک ایسی مضبوط چٹان کی مانند ہے جو ہر طوفان کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

پاکستان اور چین کی قیادت کی بصیرت نے ہمارے تعلقات کو ایک نئی سطح پر پہنچا دیا ہے۔ ہم نے ایک ایسی شراکت داری قائم کی ہے جو ہر موسم میں ثابت قدم رہی ہے۔ ہم نے ایک ایسی دوستی کی بنیاد رکھی ہے جو ہر آزمائش پر پورا اترتی ہے۔ ہم نے ایک ایسا رشتہ قائم کیا ہے جو ہر دور میں مضبوط ہوا ہے۔

اس ترقی کی مشترکہ داستان کے مرکز میں ہمارے دو طرفہ تجارتی حجم کا تیزی سے بڑھنا ہے۔ ہم نے اس تجارت کو 75 ارب ڈالر سالانہ تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ہم نے اس ہدف کو پانچ سال قبل حاصل کر لیا تھا۔ ہم نے اس ہدف کو پانچ سال قبل حاصل کر لیا تھا۔

پاکستان چین کے صدر عزت مآب شی جن پنگ کی بصیرت قیادت کے سبب ہی یہ ممکن ہوا۔ ہماری تجارت باہمی فائدے پر مبنی ہے۔ ہم نے اس تجارت کو 75 ارب ڈالر سالانہ تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ ہم نے اس ہدف کو پانچ سال قبل حاصل کر لیا تھا۔

پاکستان چین کے مفادات کا تحفظ کرتا رہے گا۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا ہے۔

پاکستان چین کے مفادات کا تحفظ کرتا رہے گا۔ ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا ہے۔



پروفیسر احسن اقبال
وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات
اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر میں نہایت مسرت فخر اور قلبی جذبات کے ساتھ پر چینگ صدر شی جن پنگ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ مبارکباد میں ایک ایسے موقع پر پیش کر رہا ہوں جب دنیا تیزی سے عدم استحکام کا شکار ہو رہی ہے، جو ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں پاکستان اور چین کی دوستی ایک روشن مثال کے طور پر سامنے آتی ہے، جو ہمیں یاد دلاتی ہے کہ حقیقی دوستی کیا ہوتی ہے۔

پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر میں نہایت مسرت فخر اور قلبی جذبات کے ساتھ پر چینگ صدر شی جن پنگ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ مبارکباد میں ایک ایسے موقع پر پیش کر رہا ہوں جب دنیا تیزی سے عدم استحکام کا شکار ہو رہی ہے، جو ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں پاکستان اور چین کی دوستی ایک روشن مثال کے طور پر سامنے آتی ہے، جو ہمیں یاد دلاتی ہے کہ حقیقی دوستی کیا ہوتی ہے۔

جو تصویر ہمیں خواب سجھائی دیتا ہے وہ آج پاکستان کی سرزمین پر ایک روشن حقیقت کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ لاکھوں گھروں اور صنعتی مراکز کو توانائی کی فراہمی ممکن ہوئی، جدید شاہراہوں اور موواصلاتی نیٹ ورک کے ذریعے ان علاقوں کو ایک دوسرے سے منسلک کر دیا جنہیں دہائیوں پر محیط طویل عرصے تک جدا رکھے ہوئے تھے، جبکہ گوادر ایک ایسے اہم بحری و تجارتی مرکز کے طور پر ابھرا ہے جس کی تزویراتی اہمیت کو صرف پاکستان تک محدود نہیں رہنا بلکہ عالمی سطح پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔

یہ کامیابیاں محض نعروں پر مبنی نہیں تھیں بلکہ اس حقیقت کا عملی اظہار ہیں کہ جب دو اقوام کے مفادات، حقیقی باہمی احترام اور ایک دوسرے کی مصالحتوں پر مبنی ہوں، تو غیر متزلزل یقین پر استوار ہیں تو وہ تاریخ کا دھارا بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

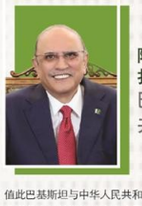
آج جب ہم مستقبل کی جانب سفر کا سنگ کو مزید سمت دے رہے ہیں تو وہی ایک 2.0 اور پاکستان کے قومی ترقیاتی وژن "اڑان پاکستان" کا احترام دونوں ممالک کے درمیان ایک ہی تعمیری اور باہمی منفعت ہم آہنگی کی علامت بن چکا ہے۔

اڑان پاکستان" کے پانچ ستون ا: برآمدات، ای پاکستان، ماہم ولیات و موسمیاتی تبدیلی، ڈیجیٹل و انفارمیشن ٹیکنالوجی اور" مساوات، انصاف و بااختیارات" ہی ایک 2.0 کی پانچ راہداریوں جیسی ترقی، روزگار، جدت، سبز ترقی اور کشادہ دلی کے ساتھ فطری مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ محض دو متوازی فریم ورک نہیں بلکہ ایک ہی وژن کے دو مربوط راستے ہیں؛ ایسا وژن جو اس چین پر تعاون کے یہ کثیر الجہتی پیمانہ عوام کو مہم کرنے دے کہ حاصل کی جاتی ہے، اور کوئی بھی قوم اس وقت زیادہ مضبوط اور مستقم بنتی ہے جب وہ ایک قطعی، قابل اعتماد اور دیرپا شراکت دار کے ساتھ مل کر آگے بڑھے۔

گزشتہ 75 برس پر محیط یہ مشترکہ سفر شاہد ہے کہ ایک دوسرے کی ایک دشواریوں کے وقت، ہم اس دوستی کی اصل طاقت اس بات میں مضمر ہے کہ ہم مشکل کی جانب کتنے عزم، اعتماد اور بلند حوصلے کے ساتھ پیش قدمی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہمارا یہ مشترکہ ہی، وژن مشترک ہے، جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے تعلقات کا مستقبل ماضی سے بھی زیادہ روشن ہے۔ کیونکہ اس کی بنیاد ہمارے عوام کے مابین مستحکم روابط کے میدانوں میں مستحکم کے امکانات ان تمام کامیابیوں سے کہیں زیادہ وسیع اور روشن ہیں جو ہم اب تک باہم حاصل کر چکے ہیں۔

یہ سالگرہ محض ایک یادگار موقع نہیں بلکہ ہمارے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، تعاون کے نئے افق تلاش کرنے اور اسی عزم و لگن کے ساتھ آگے بڑھنے کے عہد نو کی علامت ہے جس نے ہمیں بیس سال تک پہنچایا، کیونکہ اس لازوال دوستی کے سب سے روشن دن اور فیصلہ کن ابواب ابھی تحریر ہونا باقی ہیں۔

پاکستان زندہ باد، چین زندہ باد!
پاک-چین دوستی پائندہ باد!



阿西夫·阿里·扎尔达里
巴基斯坦伊斯兰共和国总统

值此巴基斯坦与中华人民共和国建交75周年的历史性时刻，我谨代表巴基斯坦政府和人民，向中国领导人和中国人民，特别是向习近平主席，致以最热烈的祝贺。

七十五年来，巴中关系历久弥坚，堪称持久友谊、互信、战略合作以及坚定支持彼此核心利益的杰出典范。在不断演变的地区和国际形势中，我们两国始终团结一致，并肩前行。

巴中全天候战略合作伙伴关系持续发展壮大，已成为维护地区和平、稳定与发展的基石。巴基斯坦人民对这段由我们两国历代领导人和人民共同培育、巩固的典范友谊深感自豪。

在习近平主席的远见卓识领导下，中国在现代化、科技创新、脱贫攻坚和民族复兴等方面取得了非凡成就。巴基斯坦高度赞赏中国提出的全球发展倡议、全球安全倡议、全球文明倡议及全球治理倡议等一系列具有深远影响的全球性倡议。这些倡议体现了中国为促进和平、可持续发展、文明间相互尊重以及构建更加合作、更加和谐的国际环境所作出的建设性、前瞻性贡献。这些重要倡议与巴基斯坦自身对地区和谐、共享繁荣和多边合作的愿望高度契合。

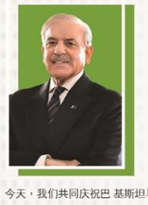
巴基斯坦高度重视习近平主席对加强巴中关系、推动构建新时代更加紧密的巴中命运共同体所展现的深厚个人承诺和远见。巴基斯坦衷心感谢中国对巴基斯坦主权、领土完整及社会经济发展的坚定支持。巴基斯坦始终坚定奉行一个中国原则，并将继续在涉及中国核心利益的问题上支持中国。巴基斯坦高度赞赏中华人民共和国为全球南方所提供的远见与领导，特别是在推动当前酋亚冲突政治解决方面所发挥的积极作用。

我谨对近期访华期间，中方给予我和我的代表团热情、友好且隆重的接待表示深切感谢。中国领导人所展现的真诚、热情与慷慨，充分体现了我们两国"铁杆兄弟"关系的独特内涵，给代表团全体成员留下了深刻印象。这些访问进一步强化了我们共同推动中巴经济走廊第二阶段高质量发展、扩大经济与投资合作，以及在科技、农业、绿色能源、创新、旅游和人文交流等新兴领域探索富有前景的合作新路径的坚定决心。

在我们两国共同纪念这一历史性里程碑之际，我们重申将致力于进一步提升巴中友谊，特别是通过中巴经济走廊的下一阶段建设。

我相信，巴中友谊将在未来岁月中继续蓬勃发展，达到新的更高水平。

我同时向友好的中国人民致以最良好的祝愿，祝愿他们不断进步、繁荣幸福。



穆罕默德·夏巴兹·谢里夫
巴基斯坦伊斯兰共和国总理

今天，我们共同庆祝巴 基斯坦与中国建立外交关 系75周年。

值此巴中建交75周年的历史性时刻，我谨代表巴基斯坦政府并以我个人的名义，向巴基斯坦和中国人民致以最诚挚的祝贺。

当我们以恰当的方式纪念这一历史性里程碑时，这将使我们的人民，特别是年轻一代，能够更深刻地理解巴中关系的深度、广度、活力及其面向未来的鲜明特质。

巴基斯坦人民对中国人民怀有最崇高的敬意和最深厚的情谊。自1951年5月21日两国建立外交关系以来，巴中友谊已稳步发展为全天候战略合作伙伴关系。建立在互信、主权平等以及对和平与发展的共同愿望基础之上，我们的双边关系在不断变化的地区和全球形势下，持续增强其力量、内涵与战略意义。

巴基斯坦高度珍视习近平主席富有远见的领导，并赞赏中国在经济发展、科技进步、脱贫攻坚和全球互联互通方面取得的卓越成就。在习近平主席的远见卓识领导下，中国在现代化、创新、脱贫攻坚决战决胜以及民族复兴等方面取得了举世瞩目的进展。中国的进步与转型持续激励着发展中世界，并为全球和平与繁荣作出了重要贡献。

中国领导人致力于加强巴中关系、推动构建更加紧密的新时代巴中命运共同体这一共同愿景，其坚定承诺令人倍感欣慰。

巴基斯坦高度赞赏中国在多个领域与巴基斯坦开展的广泛合作。巴基斯坦始终坚定奉行一个中国原则，并将继续在涉及中国核心利益的问题上支持中国。

中国对巴基斯坦社会经济发展和国家优先事项的有力支持发挥了非凡作用。中巴经济走廊作为"一带一路"倡议的旗舰项目，为巴基斯坦的基础设施建设、能源安全、产业合作和区域互联互通作出了巨大贡献。随着中巴经济走廊进入下一阶段，巴基斯坦依然坚定致力于其高质量发展，更加注重工业化、农业、信息技术、科技、绿色发展以及以人民为中心的深化合作。

令人鼓舞的是，巴中合作正不断拓展至数字经济、创新、航天合作、教育和文化交流等新的前沿领域。从喀喇昆仑公路建设到航天领域合作，巴中友谊持续证明：持久的战略互信如何能够转化为两国人民实实在在的进步与共享的繁荣。

巴中建交75周年，不仅是缅怀过去，更是塑造未来。在全球局势日益不确定和深刻变革的时代，巴基斯坦和中国依然坚定致力于多边主义、和平共处和包容性发展。我们的全天候战略合作伙伴关系持续成为维护地区稳定和促进国际合作的积极力量。

愿巴中之间的持久友谊世代相传，愈发深厚！
巴中友谊万岁！



穆罕默德·伊沙克·达尔
巴基斯坦伊斯兰共和国副总理兼外交部长

值此巴基斯坦伊斯兰共和国与中华人民共和国建交75周年的喜庆时刻，我谨向巴基斯坦和中国人民致以最诚挚的祝贺。

七十五年前，我们两国开启了一段根植于相互尊重与共同愿望的征程。今天，这段征程已发展成为一种独一无二的全天候战略合作伙伴关系。我们的双边关系堪称国际外交史上的独特典范——其特质并非基于功利化的利益算计，而是建立在牢不可破的信任与兄弟情谊之上。

在回顾这一里程碑之际，我们共同庆祝这段历史：巴基斯坦与中国始终在种种挑战中并肩同行，以坚定不移的团结相互捍卫彼此的核心利益。

我同时要对巴基斯坦和中国两国富有远见的领导人在巩固巴中友谊强大纽带方面所作出的努力，表示深切的个人赞赏。

两国领导人在引领双边关系、加强战略沟通方面所作出的不懈努力，弥足珍贵。过去七十五年来，巴中全天候战略合作伙伴关系历经时间考验，在多领域持续发展壮大。

巴中关系深深植根于两国人民的心中。我们的领导人、商界人士、企业家、专业人士以及学生，都在过去七十五年间为巩固两国关系发挥了重要作用，成为连接彼此的桥梁。这种关系跨越世代与政府更迭，始终保持延续性。

在此历史性时刻，我要感谢那些在巴基斯坦辛勤工作的中国企业、工程师、工人及专业人士所作出的宝贵贡献。我们肯定并赞赏他们为巴基斯坦发展，特别是在中巴经济走廊框架下所倾注的奉献与努力。中巴经济走廊始终是我们经济合作的旗舰项目，也是"一带一路"倡议的重要基石。过去十余年间，它已深刻改变了巴基斯坦的基础设施和能源格局。展望未来，尤其令我鼓舞的是，我们共同聚焦于中巴经济走廊第二阶段建设，该阶段以工业化、农业现代化和社会经济发展为重点，这将持续改善我们人民的生活水平，并培育一个共享繁荣的未来。

在当今世界面临复杂地缘政治挑战的背景下，巴基斯坦与中国之间的战略契合提供了亟需的稳定性。我们在多边论坛中的协作，植根于对公正、公平、多边主义以及尊重主权与领土完整的共同承诺，始终是我们双边关系的基石。我们两国继续共同倡导并推动构建人类命运共同体的伟大愿景。巴中之间的持久友谊，始终是并将继续成为维护地区乃至世界和平、稳定与繁荣的压舱石。

展望未来，我坚信巴中"铁杆兄弟情谊"将不断巩固壮大。

让我们继续携手努力，传承并发扬这份兄弟般的友谊，为建设一个和平、进步、繁荣的世界，锻造更加紧密的巴中关系。

巴基斯坦万岁！中国万岁！
巴中友谊万岁！



阿赫桑·伊克巴尔
巴基斯坦伊斯兰共和国联邦规划、发展与特别倡议部长

值此巴基斯坦与中国建交75周年之际，我怀着无比自豪的心情，致以最热烈的祝贺。巴中友谊早已超越国家间交往的礼节形式，升华为一种更为珍贵、更为持久的关系——这就是"铁杆兄弟情谊"。它建立在共同目标之上，并随着每一个十年的发展而日益巩固。我曾有幸作为中巴经济走廊的主管部长，并成为推动其持续发展为"中巴经济走廊2.0"的中坚力量，站在这一伙伴关系最具变革意义的篇章的中心。曾经宏伟的愿景，如今已在我国成为鲜活的现实：

数百万家庭和工业恢复了电力供应，现代化的公路网络将长期被地理隔绝的地区连接起来，瓜达尔正崛起为一个其战略意义早已超越我们海岸线的海事枢纽。这些成就不仅仅是地图上的里程碑。它们生动地诠释了：当两个国家的友谊植根于信任、真正的互利互惠以及对彼此潜力坚定不移的信念时，能够取得怎样的成就。

在我们携手前行的过程中，中巴经济走廊2.0与巴基斯坦国家发展愿景"巴基斯坦崛起"的相互契合，标志着我们两国之间更加深入、更具目标性的协同。"巴基斯坦崛起"的五大支柱（出口、数字、环境、能源和公平赋权），与中巴经济走廊2.0的五大走廊（增长走廊、民生走廊、创新走廊、绿色走廊和开放走廊）形成天然契合。这并非两套并行不悖的框架。它们是同一信念的两种表达：持久的繁荣必须以人民为中心，任何国家只有在与真正、坚定的伙伴携手并肩时，才能建设得更好。

七十五年，是一起走过的非凡历程。然而，衡量这段友谊的真正标准，不在于我们已经走了多远，而在于我们以多么坚定和雄心壮志的姿态，选择继续向前迈进。我们的基础坚实，愿景共通，未来在贸易、科技、知识、绿色发展以及人文交流等方面的广阔可能性，远远超过我们迄今为止共同尝试过的任何事情。这个周年纪念日并非驻足歌颂的终点。它是一声新的号角，号召我们深化彼此纽带、拓展合作领域，并怀着引领我们走到今天的同样信念，继续建设下去——因为这段友谊最富意义的篇章，仍在等待我们去书写。

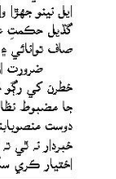
The largest circulated amongst regional dailies of Pakistan
متحدہ عرب امارات ہر قیمت 2 درھم - سعودی عرب ہر 2 ریال
ABC CERTIFIED
روزنامہ عبرت
ایڈیٹر انچیف و پبلشر: ڈاکٹر اسد عابد
فی انعبار پرتر ثم مرصل سبوح وبلید پرنٹرز مال روڈ پرنٹرز عبرت گروپ آف نیوز پیپرز عبرت بلڈنگ کلاتھ مارکیٹ مال روڈ شکن
رجسٹرڈ عبرت فاؤنڈیشن انٹرنیشنل پبلی کیشنز لمیٹڈ کے زیر اہتمام شائع کردہ ادارہ اداریہ
Hyd. Ph: 2728703-4, 2728571-2 Fax: 2781879, 2784300 Isld. Ph: 2823277
Khi. Ph: 4538862-3, 2639617 Fax: 4543839-2639492, Lhr. Ph: 7236191
Reach us at www.dailyibrat.com, E-mail: ibrat@yahoo.com, ibrat@hydwol.com.pk

خمیس 21 مئي 2026ع

سپر ایل نینو: دنیا لاءِ نئون موسمي خطرو

دنیا هن وقت موسمی تبدیلیءَ، وڏنڙ گرمیءَ، پاڻيءَ جي کوٽ، غیرمعمولہ برسات ۽ ڦرندڙ آفتن جي گهيري ۽ آهي ۽ هڪ "سپر ايل نينو" جي پيهر ظاهر ٿيڻ جا خدشا عالمي سطح تي نئين پريشانيءَ جو سبب بڻجي رهيا آهن. جديد موسمي اڳڪٽين موجب پيسفڪ سمنڊ جو پاڻي غيرمعمولي رفتار سان گرم ٿي رهيو آهي، جنهن سبب دنيا ۾ 2026ع جي آخر کان 2027ع جي انتهائي طاقتور "سپر ايل نينو" دنيا کي پنهنجي ليپٽ ۾ آڻي سگهي ٿو. ماهرن جو چوڻ آهي ته جيڪڏهن موجوده صورتحال برقرار رهي ته اينڈز سپر ايل نينو ماضيءَ جي سڀني موسمي واقعن کان وڌيڪ خطرناڪ ثابت ٿي سگهي ٿو. اصل ۾ ايل نينو هڪ قدرتي موسمي عمل آهي، جيڪو برابرڪاهل جي وچ ۾ اڀرندڙ واري پاڻيءَ جي گرمي وڌڻ سبب پيدا ٿيندو آهي. جڏهن اها گرمي معمول کان گهڻي وڌي وڃي ته ان کي "سپر ايل نينو" چيو ويندو آهي. هڪڙي صورتحال ٻئي جي مختلف علاقن ۾ موسم جو ڏوڻن ڳڻاءِ ڇڏيندي آهي. ڪڏهن ڪڏهن ته هڪ ئي ڪيترن ملڪن ۽ ٻرڪاڻ آيون، زرعي زمينون تباهه ٿيون، لکين ماڻهو بي گهر ٿيا ۽ خوراڪ جو بحران پيدا ٿيو. 2015-16ع دوران به ايل نينو دنيا ۾ گرميءَ جا نئا رڪارڊ قائم ڪيا، جڏهن ڪيترن ملڪن ۾ پاڻيءَ جي شديد کوٽ ۽ ٻيلن ۾ باهيون لڳڻ جا واقعا وڌي ويا هئا. هاڻي سائنسدان خبردار ڪري رهيا آهن ته اينڈز سپر ايل نينو ان کان به وڌيڪ طاقتور ٿي سگهي ٿو.

آمريڪي موسمي اداري مطابق جولاءِ 2026ع تائين ايل نينو جي پيدا ٿيڻ جا امڪان 82 سيڪڙو ٿائين پهچي ويا آهن. جڏهن ته ڪيترائي موسمي ماڊل اڃا ڦاٽ ڪري رهيا آهن ته اها شدت اختيار ڪري "سپر ايل نينو" بڻجي سگهي ٿي. اڳ ۾ ڪڏهن اوچو ۾ 90 ڦٽ تائين اوچيون سامونڊي لهرون پيدا ٿيڻ جو ٻڌايو ويو آهي. اهڙيون لهرون نه صرف سامونڊي طوفانن لاءِ خطرو بڻجن ٿيون پر عالمي موسمي نظام کي به سخت متاثر ڪن ٿيون. سپر ايل نينو جا اڃا اثر صرف سامونڊي ملڪن تائين محدود نٿا رهندا پر سڄي دنيا ان جي اثر هيٺ ايندي. ايشيا ۽ شديد برساتون ۽ ٻوڏون ڏسي سگهن ٿيون، جڏهن ته آفريڪا ۽ آسٽريليا ۽ ڏکار جا امڪان وڌي ويندا. آمريڪا ۽ يورپ ۾ غيرمعمولي گرميءَ جون لهرون ماڻهن جي زندگيءَ لاءِ خطرو بڻجي سگهن ٿيون. زرعي پيداوار متاثر ٿيڻ سبب خوراڪ جون قيمتون وڌي سگهن ٿيون، جنهن ماڻهن ۾ بک ۽ غربت ۽ اضافو ٿيڻ جو خدشو آهي. عالمي معيشت، جيڪا اڳ ئي جنگين، مهانگائيءَ ۽ توانائيءَ جي بحران سبب ڏاهه ڪيو آهي، ان کي وڌيڪ بحران جو شڪار ٿي سگهي ٿو. پاڪستان جهڙو ملڪ، جيڪو اڳ ئي موسمي تبديليءَ جي اثرن کي منهن ڏئي رهيو آهي، ان لاءِ سپر ايل نينو وڌيڪ خطرناڪ ثابت ٿي سگهي ٿو. 2022ع ۾ ورهاڱي ٻاهان کان پوءِ ٻاڻ ڏهاڪي ۾ ٻيو ڀيرو آهي جڏهن ملڪ جو ڏهون حصو ٻوڏ ۾ ٻڏي ويو هو. ان وقت به ايل نينو جو اثر ڪافي ڪمزور هو، پر هن ڀيري ان جي شدت ڪيترائي ڀيرا وڌيڪ ٻڌائي وڃي رهي آهي.


احمد نواز انقلابي

سنڌ سونهاريءَ ۽ ڪيڻي هستيون پيدا ٿيون آهن، جن پنهنجي جان جو نظرانو ڏيڻ ڪري ڏاڍو ڪجهه ڪيو آهي. جڏهن ته ڪيترائي موسمي ماڊل اڃا ظاهر ڪري رهيا آهن ته اها شدت اختيار ڪري "سپر ايل نينو" بڻجي سگهي ٿي. ان دوران بحرالڪاهل ۽ 90 ڦٽ تائين اوچيون سامونڊي لهرون پيدا ٿيڻ جو ٻڌايو ويو آهي. اهڙيون لهرون نه صرف سامونڊي طوفانن لاءِ خطرو بڻجن ٿيون پر عالمي موسمي نظام کي به سخت متاثر ڪن ٿيون. سپر ايل نينو جا اڃا اثر صرف سامونڊي ملڪن تائين محدود نٿا رهندا پر سڄي دنيا ان جي اثر هيٺ ايندي. ايشيا ۽ شديد برساتون ۽ ٻوڏون ڏسي سگهن ٿيون، جڏهن ته آفريڪا ۽ آسٽريليا ۽ ڏکار جا امڪان وڌي ويندا. آمريڪا ۽ يورپ ۾ غيرمعمولي گرميءَ جون لهرون ماڻهن جي زندگيءَ لاءِ خطرو بڻجي سگهن ٿيون. زرعي پيداوار متاثر ٿيڻ سبب خوراڪ جون قيمتون وڌي سگهن ٿيون، جنهن ماڻهن ۾ بک ۽ غربت ۽ اضافو ٿيڻ جو خدشو آهي. عالمي معيشت، جيڪا اڳ ئي جنگين، مهانگائيءَ ۽ توانائيءَ جي بحران سبب ڏاهه ڪيو آهي، ان کي وڌيڪ بحران جو شڪار ٿي سگهي ٿو. پاڪستان جهڙو ملڪ، جيڪو اڳ ئي موسمي تبديليءَ جي اثرن کي منهن ڏئي رهيو آهي، ان لاءِ سپر ايل نينو وڌيڪ خطرناڪ ثابت ٿي سگهي ٿو. 2022ع ۾ ورهاڱي ٻاهان کان پوءِ ٻاڻ ڏهاڪي ۾ ٻيو ڀيرو آهي جڏهن ملڪ جو ڏهون حصو ٻوڏ ۾ ٻڏي ويو هو. ان وقت به ايل نينو جو اثر ڪافي ڪمزور هو، پر هن ڀيري ان جي شدت ڪيترائي ڀيرا وڌيڪ ٻڌائي وڃي رهي آهي. جنهن ڪري ماڻهن ۾ خوف ۽ خدشا وڌي رهيا آهن ته ايندڙ سپر ايل نينو ڪيتري نه تباهي آڻيندو.

ڪراچي پاڪستان جو سڀ کان وڏو ۽ واپاري، صنعتي ۽ سامونڊي شهر!

ڪراچي پاڪستان جو سڀ کان وڏو واپاري، صنعتي ۽ سامونڊي شهر آهي جتي روزاڻو لکين ماڻهو روزگار ڪمايو ۽ سفر جي ضرورتن لاءِ هلندا آهن. ڪراچي ڪن ڪ ٻا پر افسوس سان چوڻو پوي ته وڏندڙ آبادي، تبديليءَ ۽ غير منظم شهري واڌيچ سبب ڪيترن ئي ٻين ڏکيائين جهڙوڪ ٽريفڪ جي بدانتظامي روز جو معمول بڻجي ويو آهي. ڪراچي صوبائي حڪومت ۽ سنڌ حڪومت پاران ملير هالٽ کان گهگهر قائمہ تائين 30.5 ڪلوميٽر ڊگهي ايلوي جي پلاننگ، ڊيزائن ۽ خوبصورتيءَ واري منصوبي تي ڪم ڪري رهي آهي. هن منصوبي ۾ ريگ هيٺ ڪيترائي قدم کڻڻ جي ڳالهه ٿي رهي آهي. هن منصوبي ۾ ريگ هيٺ ٽريفڪ جي بنيادي سهولتن کي ترجيحي بنيادن تي حل ڪرڻ، ڪنهن به ترقياتي منصوبي جي شروعات کان پهرين ماڻهن جي راين ۽ تجويزن کي وٺڻ، ٽريفڪ جي متبادل رستن جو بندوبست ڪرڻ، ڪنهن به ترقياتي منصوبي جي ڪاميابي لاءِ ان کي لاڳاپيل سڀني ڌرين جو تعاون ضروري آهي. ڪراچي جهڙي وڏي شهر ۾

"CLASSIFIED ADVERTISMENT"

کورٹ نوٹیس

عدالت ہٰذا جناب ایڈیشنل سول جج II تانڈو الہیار

فیملی سوٹ نمبر 341 سال 2026

مسمات عارفہ ڈی الیہ بخش ثاقب لغاری وغیرہ گلشن حمید کالونی تانڈو الہیار ۔ پٹیشنرز بخلاف۔ مسلم مولا بخش ولد محمد مکسی وغیرہ مولا ٹاہلی موڑ تانڈو الہیار ۔ رسپانڈنٹس ۔ پٹیشنرز کو نوٹس ہٰذا بذریعہ اشتہار ہٰذا جاری کیا جاتا ہے کہ آپ کے خلاف لغاری وغیرہ نے دعویٰ دائر کیا ہے جو کہ آپ کے خلاف فیصلہ ہونے کا امکان ہے لہٰذا آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ مورخہ 08 نومبر 2026ء کو بذریعہ وکیل یا بذات خود عدالت ہٰذا میں حاضر ہوں ورنہ آپ کے خلاف یک طرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

نائب مختیار ہٰذا ضلع حیدرآباد

**نائب مختیار ہٰذا تعلقہ ٹنڈو الہیار

سنت سٹاررام جو مڑھ رھڑڪي آندو ويو، مختلف شھرن ۾ لڙڪن سان پيٽا ٻيش

سنت سترامداس ڏاڙ جي گادي نشين جو مڑھ سنگاپور کان جهاڙ وسيلي ڪراچي آندو ويو

سکر اِئيرپورٽ تان هزارين عقيدتمندن قافلي جي صورت ۾ مڑھ کي ڳوڙهن ۽ دعائن سان رهڙڪي پڇاڙيو

رستي ۾ پنوعاقل، ڪھوڙڪي، ميرپور ماٿيلو، ڏهرڪي ۽ ٻين شهرن ۽ ڳوٺن ۾ عقيدتمندن گلن جي ورکا ڪئي

خانيور مهر (رپورٽ: سڳي چند ڪيولا سنت نشين هزارين ڀڳتن جا روحاني پيشوا سنت آڌري رسمون ۽ اڪثي سنسڪار ڪيو ويندو، قافلي ۾ هي آمد جاري صبح 10 ڪلاڪ آخري رسمون ادا ڪرڻ جو امڪان، ليکين عقيدتمند شامل ٿيندا

امان پنهنجي روحاني رهبر سنت سائين سٽاررام صاحب کي ويدڪي رسمن آهيرڙ عقيدتمندن خانيورمهر: سنت سائين سٽاررام صاحب جن جون آخري رسمون ۽ اڪثي سنسڪار ڪيو ويندو، قافلي ۾ هي آمد جاري خيرپور ميرس، ڪنڊيارو، ٽنڊو الهيار، ميرپورخاص، عمرڪوٽ، ٿرپارڪر، حيدرآباد، ڪراچي ۽ ٻين شهرن ۽ ڳوٺن کان هزارين ڀڳتن صبح ٽريون 10 ڪلاڪ کان شروع ٿيل جلوس ۾ شرڪت ڪئي. جلوس ۾ ڪيترن ئي هنڌن تي ڀڳتن لاءِ کاڌي پاڻي جو بندوبست ڪيو ويو هو. جلوس ۾ شريڪ ڀڳتن جي وڏي تعداد ۾ موجودگي سبب سڄو شهر ڄڻ ته هڪ وڏي ميلي جو منظر پيش ڪري رهيو هو. جلوس جي اڳواڻي ڪندڙ سنت سائين سٽاررام صاحب جي ڀاڻيجا ڪري رهيا هئا. جڏهن ته جلوس جي پويان ڪيترائي ٻيا سنت، مهنتون ۽ سماجي اڳواڻ به هلي رهيا هئا. جلوس جي رستي ۾ ڪيترن ئي هنڌن تي ڀڳتن طرفان ٿڌو پاڻي، کاڌو ۽ گلن جي ورکا ڪئي وئي. ڪيترن ئي هنڌن تي ڀڳتن طرفان سنت سٽاررام صاحب جي سڃاڻپ ۽ احترام ۾ نعرا به لڳايا ويا. جلوس ۾ شريڪ ڪيترن ئي ڀڳتن جو چوڻ هو ته سنت سٽاررام صاحب جي زندگي سچائي، امن ۽ انسانيت جي خدمت ۾ گذري. انهن جي وفات سڄي سماج لاءِ هڪ وڏو نقصان آهي. ڪيترن ئي ڀڳتن جو چوڻ هو ته سنت سٽاررام صاحب هميشه محبت، ڀائيچاري ۽ انسانيت جو پيغام ڏنو. انهن جي تعليمات اڄ به ماڻهن لاءِ روشني جو ڪم ڪن ٿيون. جلوس ۾ شريڪ ڪيترن ئي ڀڳتن جو چوڻ هو ته سنت سٽاررام صاحب جي سڃاڻپ ۽ احترام ۾ نعرا به لڳايا ويا